فضائل سیدہ فاطمة الزهرا رضی اللہ عنہا

1۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک روز صبح کے وقت باہر تشریف لے گئے۔ آپ کے اوپر سیاہ اُون سے بُنی ہوئی چادر تھی۔ حضرت حسن ؓ آئے تو آپ نے اُنہیں اس چادر میں داخل کرلیا۔ پھر حضرت حسین ؓ آئے تو اُنہیں بھی اس چادر میں داخل کرلیا، پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں تو انہیں بھی داخل کرلیا، پھر حضرت حضرت علی ؓ آئے تو آپ نے اُنہیں بھی اس چادر میں لے لیا۔ پھر فرمایا، "بے شک اللہ یہ چاہتا ہے کہ اے گھر والو! کہ تم سے گندگی دور کردے اور تمہیں خوب پاک صاف کردے"۔

(صحیح مسلم، مصنف ابن ابی شیبہ، المستدرک للحاکم)

2۔ حضرت عمرو بن ابی سلمہ ؓ سے روایت ہے کہ آیت کریمہ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْس......الخ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے کاشانہ اقدس میں نازل ہوئی۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت علی ؓ کو بلا کر چادر اوڑھائی پھر دعا مانگی، اے اللہ! یہ میرے اہلِ بیت ہیں، ان سے گندگی دور رکھ اور انہیں خوب پاک وصاف بنادے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! میں بھی ان کے ساتھ ہوں؟ آپ نے فرمایا، تم اپنی جگہ پر ہو اور تم خیر کی جانب ہو۔ (ترمذی ابواب المناقب)

انہی احادیث کی بنا پر ان نفوسِ قدسیہ کو پنجتن پاک کہا جاتا ہے۔

3۔ حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ چھ ماہ تک نبی کریم ﷺ کا یہ معمول رہا کہ جب نماز فجر کے لیے نکلتے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس سے گزرتے تو فرماتے، اے اہلِ بیت! نماز قائم کرو۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْس......الخ ۔ "بے شک اللہ یہ چاہتا ہے کہ اے گھر والو! کہ تم سے گندگی دور کردے اور تمہیں خوب پاک صاف کردے"۔

(مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، المستدرک للحاکم)

4۔ حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی، فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَ نَا وَاَبْنَآءَ كُمْ ......الخ۔ "فرمادو، آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تم اپنے بیٹوں کو"۔ تو رسول کریم ﷺ نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین کو بلایا اور فرمایا، اے اللہ! یہ میرے اہلِ بیت ہیں۔ ؓ
(صحیح مسلم)

5۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ازواج آپ کے پاس جمع تھیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آگئیں ان کا چلنا رسول اللہ ﷺ کے چلنے سے مختلف نہیں تھا۔ جب آپ نے انہیں دیکھا تو فرمایا، میری بیٹی خوش آمدید۔ پھر انہیں بٹھایا اور ان کے ساتھ سرگوشی فرمائی تو وہ بہت زیادہ روئیں۔ اُن کا غم دیکھ کر آپ نے دوبارہ سرگوشی فرمائی تو وہ ہنسنے لگیں۔ میں نے پوچھا، آقا ومولیٰ ﷺ نے تم سے کیا سرگوشی فرمائی تھی؟ کہا، میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو فاش نہیں کرسکتی۔

جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میں نے کہا، میں تمہیں اس حق کا واسطہ دیتی ہوں جو میرا تم پر ہے کہ مجھے وہ بات بتادو۔ کہا، ہاں اب بتادیتی ہوں۔ پہلی دفعہ جب آپ نے مجھ سے سرگوشی فرمائی تو بتایا کہ جبرئیل میرے ساتھ ہر سال ایک مرتبہ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے اس سال دو مرتبہ کیا ہے، میرے خیال میں میرا آخری وقت قریب آگیا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور صبر کرنا کیونکہ میں تمہارے لیے اچھا پیش رو ہوں۔ یہ سن کر میں روئی۔

آپ نے جب میری پریشانی ملاحظہ فرمائی تو دوبارہ سرگوشی کی اور ارشاد فرمایا،

''اے فاطمہ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم ایمان والی عورتوں کی سردار ہو یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو''۔ (صحیح مسلم)

6۔ آپ ہی سے دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے سرگوشی فرمائی کہ اسی مرض میں میرا وصال ہو جائے گا تو میں رونے لگی۔ پھر آپ نے سرگوشی فرماتے ہوئے مجھے بتایا کہ میرے اہلِ بیت میں سب سے پہلے تم مجھ سے آملوگی، تو میں ہنس پڑی۔ (بخاری، مسلم)

7۔ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی کو عادات واطوار اور نشست و برخاست میں رسول کریم ﷺ سے مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا۔ (المستدرک، فضائل الصحابۃ للنسائی)

8۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو سب سے آخر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مل کر سفر پر روانہ ہوتے اور جب سفر سے تشریف لاتے تو بھی سب سے پہلے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آتے۔ آپ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے، میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔ (المستدرک للحاکم، صحیح ابن حبان)

9۔ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔ (بخاری، مسلم)

10۔ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی لڑکی کے لیے نکاح کا پیغام دیا۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا، بیشک فاطمہ میرے جسم کا حصہ ہے اور مجھے یہ بات پسند نہیں کہ اُسے کوئی تکلیف پہنچے۔ خدا کی قسم! اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہیں ہوسکتیں۔ (بخاری، مسلم)

11۔ اُنہی سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ نے فرمایا، بنوہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت مانگی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی علی بن ابی طالب سے کردیں۔ میں اُن کو اجازت نہیں دیتا، میں ان کو اجازت نہیں دیتا، پھر میں ان کو اجازت نہیں دیتا۔ ہاں اگر ابنِ ابی طالب چاہے تو میری بیٹی کو طلاق دیدے اور پھر اُنکی بیٹی سے شادی کرلے۔ کیونکہ میری بیٹی میرے جسم کا حصہ ہے۔ جو چیز اُسے پریشان کرتی ہے وہ مجھے پریشان کرتی ہے اور جو چیز اُسے تکلیف دیتی ہے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔ (مسلم، ترمذی، ابوداؤد)

12۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا، فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ اسے تکلیف دینے والا مجھے تکلیف دیتا ہے اور اسے مشقت میں ڈالنے والا مجھے مشقت میں ڈالتا ہے۔ (مسند احمد، المستدرک)

13۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ تیری ناراضگی پر ناراض اور تیری رضا پر راضی ہوتا ہے۔ (المستدرک، طبرانی فی الکبیر، مجمع الزوائد)

14۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں فاطمہ کا نکاح علی سے کردوں۔ (طبرانی فی الکبیر، مجمع الزوائد)

15۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے ان کی شادی کے موقع پر خاص دعا فرمائی، اے اللہ! میں اپنی اس بیٹی کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ (صحیح ابن حبان، طبرانی فی الکبیر)

16۔ حضرت بریدہ ﷛ سے روایت ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور سیدنا علی ﷛ کی شادی کی رات حضور اکرم ﷺ نے اُن پر پانی چھڑکا اور فرمایا، اے اللہ! ان دونوں کے حق میں برکت دے اور ان دونوں پر برکت نازل فرما اور ان دونوں کے لیے ان کی اولاد میں برکت عطا فرما۔

(طبقات ابن سعد، اُسدُ الغابہ)

17۔ حضرت عمر ﷛ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا، قیامت کے دن میرے حسب و نسب کے سوا ہر سلسلۂ نسب منقطع ہو جائے گا۔ ہر بیٹے کی نسبت باپ کی طرف ہوتی ہے سوائے اولادِ فاطمہ کے کہ ان کا باپ بھی میں ہی ہوں اور ان کا نسب بھی میں ہی ہوں۔

(مصنف عبدالرزاق، سنن الکبریٰ للبیہقی، طبرانی فی الکبیر)

18۔ حضرت اسامہ بن زید ﷛ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین ﷡ کے متعلق فرمایا، میں اُن سے لڑنے والا ہوں جو اِن سے لڑیں اور اُن سے صلح کرنے والا ہوں جو اِن سے صلح کریں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

19۔ حضرت علی ﷛ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے دریافت فرمایا، عورت کے لیے کون سی بات سب سے بہتر ہے؟ اس پر صحابہ کرام خاموش رہے۔ میں نے گھر آ کر یہی سوال سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کیا تو انہوں نے جواب دیا، عورت کے لیے سب سے بہتر یہ ہے کہ اسے غیر مرد نہ دیکھے۔ میں نے اس جواب کا ذکر حضور ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا، فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے۔ (مسند بزار، مجمع الزوائد)

20۔ حضرت عبداللہ بن مسعود ﷛ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ نے فرمایا، بیشک فاطمہ نے اپنی عصمت و پارسائی کی ایسی حفاظت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی اولاد پر آگ حرام کر دی ہے۔ (المستدرک للحاکم، مسند بزار)

21۔ حضرت ابن عباس ﷛ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ تمہیں اور تمہاری اولاد کو آگ کا عذاب نہیں دے گا۔ (طبرانی فی الکبیر، مجمع الزوائد) علامہ ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال ثقہ ہیں۔

22۔ حضرت حذیفہ ﷛ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، آج رات ایک فرشتہ جو اس سے پہلے کبھی زمین پر نہ اترا تھا، اُس نے اپنے رب سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے کے لیے حاضر ہو اور یہ خوشخبری دے کہ فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ (ترمذی، مسند احمد، فضائل الصحابہ للنسائی، المستدرک للحاکم)

23۔ حضرت علی ﷛ سے روایت ہے کہ ایک بار رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا، سب سے پہلے جنت میں تم، فاطمہ، حسن اور حسین داخل ہو گے ﷡۔ میں نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! ہم سے محبت کرنے والے کہاں ہونگے؟ حضور ﷺ نے فرمایا، وہ تمہارے پیچھے ہونگے۔

(المستدرک للحاکم، الصواعق المحرقہ:۲۳۵)

24۔ حضرت علی ﷛ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا، میں، تم اور یہ دونوں (یعنی حسن و حسین) اور یہ سونے والا (سیدنا علی جو کہ اُسوقت سو کر اُٹھے ہی تھے) قیامت کے دن ایک ہی جگہ ہونگے ﷡۔ (مسند احمد، مجمع الزوائد)

25۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آقا و مولیٰ کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو حضور ﷺ انہیں مرحبا کہتے، کھڑے ہو کر اُن کا استقبال کرتے، اُن کا ہاتھ پکڑ کر اُسے بوسہ دیتے اور اُنہیں اپنی نشست پر بٹھا لیتے۔ (المستدرک، فضائل الصحابہ للنسائی)

26۔ حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی پھوپھی کے ساتھ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے پوچھا، لوگوں میں سے رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پیارا کون تھا؟ فرمایا، فاطمہ رضی اللہ عنہا۔ پوچھا، مردوں میں سے کون زیادہ محبوب تھا؟ فرمایا، ان کے شوہر یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ۔ (ترمذی، المستدرک، طبرانی فی الکبیر)

27۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ نبوی میں عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! آپ کو میرے اور فاطمہ میں سے کون زیادہ محبوب ہے؟ آقا و مولیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا، فاطمہ مجھے تم سے زیادہ پیاری ہے اور تم مجھے اس سے زیادہ عزیز ہو۔

(طبرانی فی الاوسط، مجمع الزوائد)

28۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر گئے اور فرمایا، اے فاطمہ! خدا کی قسم! میں نے آپ سے زیادہ کسی ہستی کو رسول کریم ﷺ کے نزدیک محبوب نہیں دیکھا۔ اور خدا کی قسم! لوگوں میں سے سوائے آپ کے والد رسولِ کریم ﷺ کے مجھے کوئی اور آپ سے زیادہ محبوب نہیں ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، المستدرک للحاکم)

29۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وصال سے قبل حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے فرمایا، میرا جنازہ لے جاتے وقت اور تدفین کے وقت پردے کا پورا لحاظ رکھنا۔ انہوں نے کہا، میں نے حبش میں دیکھا ہے کہ جنازے پر درخت کی شاخیں باندھ کر ان پر پردہ ڈال دیتے ہیں (اس طرح جسم کی ہیئت نمایاں نہیں ہوتی)۔ پھر انہوں نے کھجور کی شاخیں منگوا کر ان پر کپڑا ڈال کر سیدہ کو دکھایا۔ آپ نے پسند کیا پھر بعد وصال اسی طرح آپ کا جنازہ اٹھا۔

(اُسدُ الغابہ، استیعاب)

30۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آقا و مولیٰ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن ایک ندا کرنے والا غیب سے آواز دے گا، اے اہلِ محشر! اپنی نگاہیں جھکا لو تا کہ فاطمہ بنتِ محمد ﷺ گزر جائیں۔ (المستدرک للحاکم، اسدُ الغابہ)

سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

تحریر: حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ عالی

کتاب: فضائل صحابہ واہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین